REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء - عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

لاہور - پاکستان

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱/-

جلد ۳ | ۳ امان ۱۳۲۸ ہش | ۲ جمادی الاول ۱۳۶۸ھ | ۳ مارچ ۱۹۴۹ء | نمبر ۵۱

اخبار احمدیہ

لاہور ۲ ماہ امان - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے احباب حضور کی صحت کیلئے دُعا فرمائیں۔
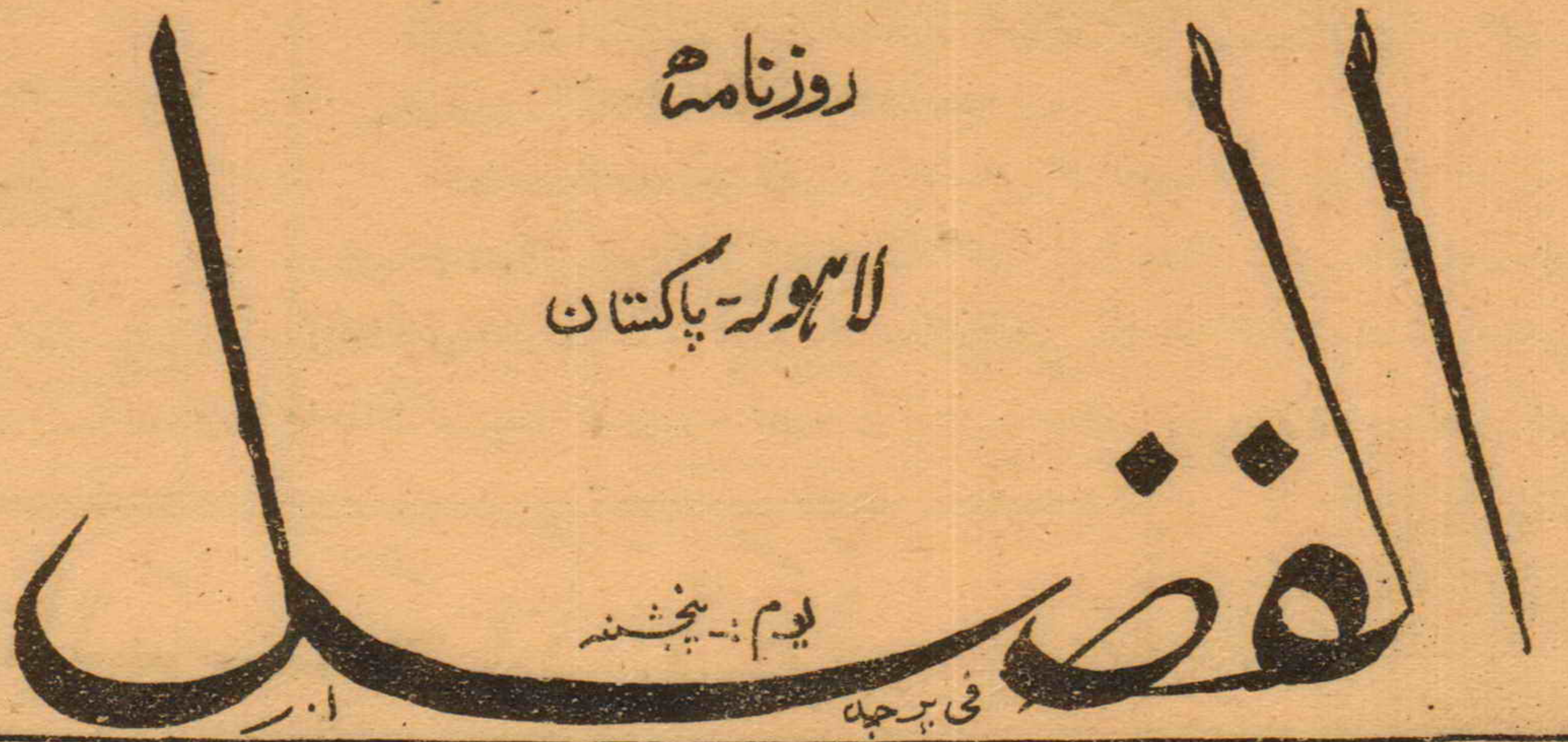
حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

تقسیم کشمیر کی افواہیں بے بنیاد ہیں

لاہور ۲ مارچ - بعض اخبارات میں وقتاً فوقتاً اس امر کے بیانات شائع ہوتے رہے ہیں کہ پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کے مابین ریاست جموں و کشمیر کی تقسیم پر کوئی خفیہ مفاہمت ہو گئی ہے . . . . اس قسم کے بیانات میں قطعاً کوئی صداقت نہیں حقائق کو . . . . میں جب سے یہ جھگڑا پیش ہوا ہے حکومت پاکستان نے ہندوستانی حکومت کیساتھ کسی قسم کی کوئی براہ راست گفت و شنید نہیں کی - حکومت ایسے بیانات کی قطعی طور پر مذمت کرتی ہے جنہیں اس قسم کا مفروضہ الزام لگایا جاتا ہے

(ضلع حکومت ۔۔۔) [illegible]

پاکستان پارلیمنٹ میں میزانیہ پر بحث

کراچی ۲ مارچ - آج پاکستان پارلیمنٹ میں بجٹ پر بحث شروع ہوئی - مخالف پارٹی کے لیڈر مسٹر چکرورتی نے بجٹ کو سراہتے ہوئے کہا کہ مہاجرین کے زبردست بوجھ اور کشمیر کی اُلجھن کے باوجود پاکستان کے دوسرے بجٹ کا متوازن ہونا بہت خوشکن ہے - اس سے ان لوگوں کی پیشگوئی جو یہ کہتے تھے کہ پاکستان مالی لحاظ سے کھوکھلا ہے - غلط ثابت ہوئی ہے مشرقی بنگال کے ایک ممبر نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ فوج میں بنگالیوں کی تعداد کم ہے لہذا آئندہ اس کمی کو پورا کرنیکی کوشش کیجائے - مولانا محمد اکرم نے کہا - کہ اسلام میں کمیونزم کا زبردست توڑ موجود ہے - ہاشم گزدر نے کہا کہ اس بجٹ سے غریبوں کو مالی طور پر بہت امداد ملی ہے یہ بحث دو دن جاری رہیگی -

دہلی میں پولیس کا زبردست پہرہ

دہلی ۲ مارچ - آج اکالی سکھوں نے ماسٹر تاراسنگھ کی گرفتاری کیخلاف احتجاج کرنے کیلئے دن مقرر کر رکھا تھا - امکانیہ خطرہ کے پیشِ نظر تمام گلی کوچوں میں پولیس کا زبردست پہرہ متعین کر دیا گیا ہے - پولیس کی امداد کیلئے فوج بھی بلا لی گئی - مسلح سپاہی جیپ کاروں پر شہر میں گشت کرتے رہے (اے پی)

ڈاکٹر ایوٹ کراچی میں

کراچی ۲ مارچ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایوٹ آج کراچی وارد ہوئے انہوں نے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے ملاقات کی - آج ۱/۲ ۱ بجے شب وہ لندن روانہ ہوجائینگے

پشاور میں کھانڈ کا کارخانہ

پشاور ۲ مارچ پشاور میں چینی بنانے کا ایک چھوٹا سا کارخانہ قائم کیا گیا ہے - جسمیں روزانہ تین سو من گنے کا رس نکالا جائے گا -

ضلع تھرپارکر سندھ میں زبردست ڈاکے

حیدرآباد سندھ ۲ مارچ ضلع تھرپارکر کے مختلف دیہات میں ڈاکے کی وارداتیں بہت کثرت سے ہو رہی ہیں - ڈاکوؤں کے کئی منظم گروہوں نے اس علاقہ میں لوٹ مار اور قتل و غارت مچا رکھی ہے - چنانچہ گذشتہ چند دنوں میں نصرت آباد جانے والے مسافروں سے دن دھاڑے ۳۰ ہزار روپیہ چھین لیا گیا - موضع جھڈو میں ایک زبردست ڈاکہ کے نتیجہ میں ایک پورے خاندان کو جس کے آٹھ افراد تھے - قتل کر دیا گیا - ہیرپور خاص میں ڈاکوؤں نے دو آدمی مار دئے یہ ڈاکو بڑی دلیری سے قتل و غارت اور لوٹ کھسوٹ کرتے ہیں - اور جہاں کہیں انہوں نے ڈاکہ ڈالنا ہوتا ہے - قبل از وقت انتباہ کر دیتے ہیں (اے پی)

بغیر پرمٹ کے داخلہ کی اجازت

کراچی ۲ مارچ - حکومت پاکستان نے کلکتہ سے بغیر پرمٹ کے بذریعہ ہوائی جہاز مغربی پاکستان آنے کی جو اجازت دے رکھی ہے - اس میں مزید ایک ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے -

امریکی طالب علموں کا عزم پاکستان

کراچی ۲ مارچ شمالی امریکہ کا ایک مسلمان امریکن طالب علم جس نے ابتدائی تعلیم شکاگو میں حاصل کی ہے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے عنقریب پاکستان کے لئے روانہ ہو رہا ہے - حکومت پاکستان نے اُسے آنیکی اجازت دے دی ہے - وہ لاہور کے ایک کالج میں داخل ہوگا - اس کا مقصد پاکستان میں اُردو زبان سیکھنے کے علاوہ اسلامی تعلیم حاصل کرنا بھی ہے - تاکہ وہ اپنے ہم وطن بھائیوں کو اسلام سے روشناس کرا سکے - امید ہے ان کے علاوہ اور بعض طالب علم بھی عنقریب پاکستان آئینگے - (اے پی)

کراچی ۲ مارچ برلینڈ کا تجارتی وفد جو سات ممبروں پر مشتمل ہے ایک دو روز تک کراچی آرہا ہے -

کشمیری لیڈروں کا عزم کراچی

لاہور ۲ مارچ - حال ہی میں عبداللہ گورنمنٹ نے جن سیاسی اسیروں کو رہا کر کے پاکستان بھیجا ہے ان میں سے چند ایک اصحاب یکم مارچ کو کراچی جارہے ہیں - تاکہ وہ کشمیر کے استصواب کو کامیاب بنانے کے لئے حکومت پاکستان کے ذمہ وار افسران سے گفت و شنید کر سکیں - ان میں سے راجہ زبردست خاں جاگیردار - مولوی عبدالرحیم بی اے - ایل ایل بی خواجہ غلام نبی گلکار ایم - ایل - اے اور خواجہ محمد ایوب صاحب وائس پریذیڈنٹ کشمیر پبلک کانفرنس کے اسماء قابل ذکر ہیں - (زبرانٹ)

استصواب کے ناظم کا تقرر

واشنگٹن ۲ مارچ - ایک غیر مصدقہ اطلاع مظہر ہے کہ روس کے امریکی سفیر کشمیر میں استصواب کے ناظم مقرر ہوں گے - اُنہوں نے صدر امریکہ کی خدمت میں اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے -

آزاد کشمیر کی تعلیمی حالت

مظفر آباد ۲ مارچ آزاد کشمیر حکومت کے وزیر تعلیم نے آج ایک بیان میں کہا کہ آزاد کشمیر کے مختلف مدارس میں ۲۰ ہزار لڑکے اور لڑکیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں - ملک میں ۵۰۰ ابتدائی سکول ۲۸ لوئر مڈل اور ۷ بڑے سکول ہیں -

ماڈل ٹاؤن میں پانچ ہزار ہندوؤں کی خبر غلط ہے

لاہور ۲ مارچ - ۲۲ فروری ۱۹۴۹ء کے مقامی اُردو اخبارات میں ایک خبر شائع ہوئی ہے - جسمیں یہ بتایا گیا ہے کہ مغربی پنجاب کی حکومت نے ماڈل ٹاؤن لاہور میں پانچ ہزار ہندوؤں کو دوبارہ بسانے کی تجویز مان لی ہے - حکومت نے ایسی کوئی تجویز مانی ہی نہیں بلکہ اس کا علم تک نہیں ہے - بعض اخبارات کے رجحان پر حکومت کو سخت افسوس ہے - کہ وہ بغیر تحقیقات ۴

۴ کئے اس قسم کی غیر ذمہ دار افواہیں شائع کر دیتے ہیں -

محترم نواب عبداللہ خاں صاحب کی علالت

مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں :- محترم نواب صاحب کو کل پھر دل کی حالت میں پیچیدگی پیدا ہو گئی تھی - جس سے تمام دن بہت ضعف رہا - رات نیند آگئی آج دل کی حالت کی نسبت خدا تعالےٰ کے فضل سے بہتر رہی مگر تا حال پوری تسلی بخش نہیں - لہذا احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دُعائیں جاری رکھیں - جزاہم اللہ احسن الجزاء

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی - اے - ایل ایل - بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی - اے - ایل ایل - بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

امام جماعت احمدیہ کی طرف اَن کہی باتیں منسوب کی گئی ہیں

اخبار نویسوں کی یونین کے جنرل سکرٹری کا بیان

لاہور ۲ مارچ۔ مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں کی یونین کے جنرل سیکرٹری مسٹر محمد شفیع نے حسب ذیل بیان جاری کیا ہے:۔

مجھے امید ہے کہ اگر میں نہایت ادب سے اپنے ہم پیشہ بھائیوں کو صحافت کا یہ پہلا سبق یاد دلاؤں کہ ہم بحیثیت اخبار نویس کے اُس اعتماد پر کبھی آنچ نہیں آنے دیتے۔ جو بادشاہ! اور ذمہ دار حلقوں کی طرف سے ہم پر کیا جائے۔ تو میری اس یاددہانی کو غلط روشنی میں نہیں لیا جائے گا۔ اس حقیقت کو بیان کرنے کی اس لئے ضرورت پیش آئی ہے۔ کیونکہ لاہور پریس کے ایک حصے نے غالباً بے احتیاطی سے اس پریس کانفرنس کے بارے میں جسے امام جماعت احمدیہ نے ۲۵ر فروری کو خطاب فرمایا تھا۔ مذکورہ بالا اصول کو مدنظر نہیں رکھا ہے۔

مزید برآں آپ کی طرف حکومت پاکستان کے بعض اعلےٰ افسران سے متعلق ایسے بیانات منسوب کئے گئے ہیں کہ جو میرے یقینی علم کے مطابق آپ نے ہرگز نہیں کہے تھے۔

یہ غلط فہمی نہیں غلط بیانی ہے

مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت معاصر عزیز روزنامہ غازی کے مدیر محترم سید حبیب صاحب اپنے اخبار کی امروزہ اشاعت میں رقمطراز ہیں:۔

معزز معاصر زمیندار میں جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان حال رتن باغ لاہور کی مدعو کردہ پریس کانفرنس کے متعلق جو کچھ شائع ہوا ہے۔ وہ درست نہیں۔ لیکن اسکو غلط فہمی نہیں کہا جا سکتا۔ بلکہ یہ صاف صریح اور دیدہ دانستہ غلط بیانی ہے۔ مرزا صاحب نے صاف صاف کہہ دیا تھا۔ کہ ان کو جو اطلاعات ملی ہیں وہ صحافیوں کو اس لئے دے رہے ہیں۔ کہ وہ بشرط ضرورت ان کی روشنی میں عوام کی راہ نمائی کریں۔ انہوں نے سب کو متنبہ کر دیا تھا کہ اس کانفرنس کی کارروائی شائع نہ کی جائے بلکہ یہاں کی گفتگو سے مناسب اوقات پر مناسب فائدہ اٹھایا جائے۔ انہوں نے ہرگز یہ نہیں کہا تھا کہ یہ اطلاعات انہوں نے جرنیل غلام نبی یا آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان کسی اور وزیر پاکستان سے حاصل کی ہیں۔ بلکہ جب ان سے بعض صحافیوں نے یہ کہا کہ ان اطلاعات کو سر ظفر اللہ خان تک پہونچایا جائے۔ تو مرزا صاحب نے فرمایا کہ عوام کے نمائندے آپ لوگ ہیں۔ میں آپ کو مطلع کر رہا ہوں اور میرے لئے یہی کافی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس معاملہ میں اختلاف عقائد کو داخل کر کے مرزا صاحب کے خلاف فضا پیدا کرنے کے شوق میں پاکستان اور جہاد کشمیر کو ضرر پہونچانے کی کوشش کرنا اعلےٰ درجہ کی قابل مواخذہ شرانگیزی ہے۔

(حبیب)

(روزنامہ غازی لاہور ۳ر مارچ ۱۹۴۹ء)

بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعُ الدُّعَاءُ

— از حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ —

عزیز نواب عبد اللہ خان صاحب پر کل پھر مرض کا حملہ ہو گیا۔ جس کی وجہ سے ضعف بے حد ہے۔ ان کی صحت کے لئے یہ دعائیہ نظم لکھی گئی۔ میری طرف سے تحریک دعا کے بعد بہت سے بھائی بہنوں کے خط مزاج پرسی کے آرہے ہیں۔ چونکہ میرے لئے فرداً فرداً جواب لکھنا مشکل ہے۔ اس لئے میں اخبار کے ذریعہ ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں

بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

اے محسن و محبوب خدا اے مرے پیارے
اے قوّتِ جاں اے دلِ محزوں کے سہارے

اے شاہِ جہاں نورِ زماں خالقِ باری
ہر نعمتِ کونین ترے نام پہ واری

یارا نہیں باقی ہے زباں شکر و ثنا کا
احسان سے بندوں کو دیا اذنِ دُعا کا

کیا کرتے جو حاصل یہ وسیلہ بھی نہ ہوتا
یہ آپ سے دو باتوں کا حیلہ بھی نہ ہوتا

تسکینِ دل و راحتِ جاں مل ہی نہ سکتی
آلامِ زمانہ سے اماں مل ہی نہ سکتی

پروا نہیں باقی نہ ہو لے شک کوئی چارا
کافی ہے ترے ابرِ رحمت کا سہارا

مایوس کبھی تیرے سوالی نہیں پھرتے
بندے تری درگاہ سے خالی نہیں پھرتے

مالک ہے جو تو چاہے تو مُردوں کو جِلا دے
اے قادرِ مطلق مرے پیاروں کو شفا دے

ہر آن ترا حکم تو چل سکتا ہے مولےٰ
وقت آ بھی گیا ہو تو وہ ٹل سکتا ہے مولےٰ

تقدیر یہی ہے تو یہ تقدیر بدل دے
تو مالکِ تحریر ہے "تحریر" بدل دے

آمین

سندھ اسمبلی کیلئے نئے سپیکر

کراچی ۲ر مارچ۔ توقع ہے کہ ۷ر مارچ کو جب لیگ کی اسمبلی پارٹی کا اجلاس ہوگا تو سندھ اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر آغا بدر الدین کو اسپیکر شپ کے لئے لیگ اسمبلی پارٹی کی طرف سے سرکاری امیدوار کھڑا کیا جائے گا۔

مزید توقع ہے کہ پارٹی کراچی کے تعلیمی اداروں کو مرکز کے سپرد کرنے کے سوال پر بھی غور کرے گی۔ (اسٹار)

بیت المقدس میں یہودی مظاہرہ

عمان ۲ر مارچ۔ عرب حلقوں کی ایک یہ اطلاع مظہر ہے کہ بیت المقدس میں ۶ ہزار یہودی مزدوروں نے روٹی اور کام کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک احتجاجی مظاہرہ کیا ہے (اسٹار)

عرب حکومتوں کے درمیان تجارتی معاہدہ

دمشق ۲ر مارچ۔ شام کی قومی اقتصادیات کی وزارت دوسری عرب حکومتوں کے ساتھ تجارتی معاہدے کرنے کی تجاویز پر غور کر رہی ہے۔ مجوزہ معاہدہ کے مسودے متعلقہ حکومتوں کو روانہ کر دیئے جائیں گے۔ (اسٹار)

دمشق ۲ر مارچ۔ طہران میں آباد شامی باشندوں نے فلسطین کے پناہ گزینوں کی امداد کے لئے ۳۴۷۱ شامی لیرا روانہ کئے ہیں۔ (اسٹار)

ہمسایہ ملکوں میں مصری اساتذہ

لنڈن ۲ر مارچ۔ انجینیروں اور ڈاکٹروں کے علاوہ اس وقت مصر کے ۴۰۰ اساتذہ ہمسایہ ملکوں میں کام کر رہے ہیں اس کا انکشاف لنڈن میں مصری تعلیمی بیورو کے ڈائریکٹر ڈاکٹر احمد حسام الدین نے بیورو کے جنوری فروری کے بلیٹن میں کیا ہے۔ (اسٹار)

واشنگٹن ۲ر مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ میثاق شمالی اوقیانوس کا متن آئندہ ہفتہ امریکہ کا دفتر خارجہ شائع کر دے گا۔ تاکہ یہاں کے عوام میثاق کی دفعات پر اظہار خیال کر سکیں۔ (اسٹار)

حسن محمد صاحب درویش کے لئے دُعا کی تحریک

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب —

ایک صاحب حسن محمد نامی سابق درویش قادیان جو اس وقت لاہور میں سخت بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ دوست ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ (مبارکہ بیگم) جو پہلے جہلم میں تھیں۔ اور اب غالباً ننکانہ صاحب میں اپنے بھائی کے پاس گئی ہوئی ہیں فوراً رتن باغ لاہور میں پہونچ جائیں۔

مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۴۹-۳-۲

تصحیح

۲۰ فروری ۱۹۴۹ء کے پرچے میں صفحہ ۴ کالم ۴ (سطر ۳۶) میں پیشگوئی کے بعض الفاظ غلطی سے حذف ہو گئے ہیں۔ جس سے اصل مفہوم مختل ہو جاتا ہے۔ اصل الفاظ یہ ہیں۔ "اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے" احباب تصحیح فرمالیں۔

روزنامہ الفضل
۱۹۹
۴ مارچ ۱۹۴۹ء

اسلام کی طاقت اسلام ہے

ہم نے ان کالموں میں پہلے ذکر کیا ہے۔ کہ عیسائیوں میں بھی بہت سے فرقے ہیں۔ اور مشائد مسلمانوں سے بھی زیادہ ہیں۔ ان فرقوں کا آپس میں اختلاف بھی بہت بڑا ہے۔ یہاں تک کہ بعض فرقے جہاں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو خدا اور خدا کا بیٹا مانتے ہیں۔ تو بعض دوسرے فرقے اسکو محض انسان سمجھتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کو واحدہ لاشریک مانتے ہیں۔ ہم نے یہ بھی عرض کیا تھا۔ کہ ازمنہ وسطیٰ میں یورپ کے عیسائی فرقوں میں خانہ جنگی انتہاء کو پہونچ گئی تھی۔ ذرا ذرا سے اختلاف پر انسانوں کو پھانسی چڑھا دیا جاتا تھا۔ ہر ایک فرقہ اپنے آپ کو جنت کا اجارہ دار خیال کرتا تھا۔ اور یہ سمجھتا تھا کہ دوسروں کو زبردستی اپنے اعتقاد پر لانا اسکے ساتھ نیکی کرنا ہے۔ یہ بیماری اتنی بڑھ گئی تھی۔ کہ سرزمین یورپ دوزخ کا نمونہ بن گئی تھی۔ کلیسائی تنازعات سے لوگوں کی زندگی دوبھر کر دی تھی۔ امن کا نام ونشان باقی نہیں رہا تھا۔ تعزیق وتشت کی انتہا ہو چکی تھی۔ لاکھوں قیمتی جانیں محض اختلاف اعتقاد کی وجہ سے تلف ہو گئیں خدا جانے یہ قیامت کب تک برپا رہتی کہ اللہ تعالےٰ کے آخری پیغام کی روشنی ان تاریک فضاؤں میں جھلکی اور اسلام کے ساتھ ان ممالک کو واسطہ پڑا۔ تو وہ اسلام کے اولین اصول لا اکراہ فی الدین سے آشنا ہوئے۔ حساس طبیعتیں جو یورپ کی اس خانہ جنگی اور باہمی آویزشوں سے تنگ آ چکی ہوئی تھیں۔ ان کو موقعہ ملا کہ وہ اپنے حالات کا جائزہ لیں۔ اور سوسائٹی کو جو بیماری گھن کی طرح کھا رہی تھی اس کا قلع قمع کریں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ چونکہ ان کو صحیح مذہب کا تصور نہ ہو سکا۔ اور اکثر لوگ دنیا داری دانشمندی کی آغوش میں چلے گئے۔ لیکن اس کا جو خوشگوار اثر ان ممالک پر ہوا۔ وہ یہ ہے۔ کہ عیسائی فرقے باوجود باہمی اختلافات کے امن سے رہنے لگے۔ اور بجائے ایک دوسرے کو تباہ کرنے کے وہ تمام دنیا کو عیسائیت کا حلقہ بگوش کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہو گئے۔ اور دنیا جانتی ہے۔ کہ اس نئے جوش نے ان کو کہاں کہاں تک پہونچا دیا۔ نہ صرف ہندوستان چین جیسے مہذب ممالک میں انہوں نے اپنے بڑے بڑے مشن قائم کر لئے۔ بلکہ براعظم تاریک افریقہ کی تاریک ترین وادیوں میں بھی پھیل گئے۔ اور آج آپ دنیا کے نقشہ پر نظر اٹھا کر دیکھیں تو نظر آئے گا کہ شاذ ہی کوئی مقام ایسا ہو گا۔ جہاں مشن سکول یا مشن ہسپتال یا اور اسی قسم کا کوئی عیسائی ادارہ قائم نہ ہو۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ عیسائیوں کے مختلف فرقے جو پہلے آپس میں گتھم گتھا رہتے تھے۔ اور اپنی طاقتوں کو ایک دوسرے کی تباہی میں صرف کرتے تھے۔ آج سب کے سب تبلیغ عیسائیت میں مصروف ہیں۔ بے شک اب بھی ان میں بڑے بڑے اختلافات ہیں۔ بے شک اب بھی وہ دوسروں کو اپنے اعتقاد پر لانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ان اختلافات اور ان کوششوں کے باوجود وہ تبلیغ عیسائیت میں ہمہ تن لگے ہوئے ہیں۔ اور نہائت تنظیم اور باقاعدگی سے اپنا یہ کام بھی کئے جاتے ہیں۔ اور باہمی اختلافات کے متعلق بھی جائز حدود کے اندر رہ کر پمفلٹ کتابیں وغیرہ شائع کرتے رہتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ خواہ ہمارے نزدیک یہ لوگ صحیح مذہب سے کتنے ہی دور کیوں نہ ہوں۔ اور ان کے اعتقادات کتنے ہی باطل کیوں نہ ہوں۔ ان میں عیسائیت کی تبلیغ کا ایک جوش پایا جاتا ہے۔ اور انہوں نے اسلام کے اصول لا اکراہ فی الدین سے فائدہ اٹھا کر جو ترقی کی ہے وہ قابل رشک ضرور ہے۔

ان کی جدوجہد اتنی مؤثر ہو رہی ہے۔ کہ ہم جو اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کے آخری پیغام اسلام کے حامل سمجھتے ہیں۔ ان کی کامیابیاں دیکھ کر حیرت میں ڈوب جاتے ہیں۔ اور سوچنے لگتے ہیں کہ الہٰی باطل کو اتنا فروغ کیوں حاصل ہو گیا ہے؟ موجودہ عیسائیت ایک باطل دین ہے۔ اس میں کسی مسلمان کو شک وشبہ نہیں۔ لیکن سوچنے والی بات یہ ہے۔ کہ آج تمام دنیا میں ان کا جال کیوں پھیل گیا ہے۔ ایک میں تین اور تین میں ایک کا اصول اللہ تعالےٰ کو وحدہ لاشریک ماننے والے ملکوں میں بھی کیوں نفوذ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ کیا یہ سوچنے کی بات نہیں ہے کہ ہم عیسائیت کی قوت نفوذ سے اتنے ڈرتے ہیں۔ کہ جب مجلس اقوام میں آزادیٔ ضمیر پر بحث ہوتی ہے۔ تو وہ لوگ جنہوں نے سب سے پہلے یورپ کی تمام دنیا کو لا اکراہ فی الدین کا سبق دیا تھا۔ اپنے آپ کو مظلوموں کی طرح خیال کر کے پکار اٹھتے ہیں۔ کہ تبدیلی مذہب کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ یہ ٹھیک ہے کہ کئی۔ دو نہیں بہت سے عیسائی پادری مشنوں کے پردے میں اسلامی ممالک میں جاسوسی کرتے ہیں۔ لیکن غور فرمایئے کہ مجلس اقوام کے سٹیج پر کھڑے ہو کر ساری دنیا کے سامنے اسلام کے بنیادی اصول لا اکراہ فی الدین کا انکار کرنا دین اسلام کی کتنی غلط نمائندگی ہے۔ غور فرمایئے ہماری بے بسی کا یہ کتنا دردناک مظاہرہ ہے۔ ہم جو اپنی چھتوں پر کھڑے ہو کر نعرے لگاتے ہیں۔ کہ اسلام دین گوسفندی نہیں بلکہ دین ضیغمی ہے۔ دین عصفوری نہیں بلکہ دین شہبازی ہے۔ جب میدان عالم میں مقابلہ آ پڑتا ہے۔ تو نہائت بے حسی سے کھلم کھلا اعتراف کر لیتے ہیں۔ کہ ہمیں ادیان باطل سے تاب مقابلہ نہیں۔ یہی نہیں بلکہ یہ مان لیتے ہیں کہ اسلام ایک نہائت ہی کچا دین ہے۔ ایک کمزور دھاگا ہے۔ جو ذرا سی کھینچ تان سے ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔

سوال ہے کہ کیا قرآن کریم خدا کا کلام ہے کہ نہیں؟ کیا اس میں پوری زندگی کے بہترین اصول موجود ہیں کہ نہیں؟ کیا اسلام کے اصول عقل کے ترازو پر پورے اترتے ہیں یا نہیں؟ کیا اس کو فاطر السموات والارض نے فطرت کے مطابق بنایا ہے یا نہیں؟ اگر آپ یہ سب باتیں تسلیم کرتے ہیں۔ تو پھر بتایئے دوسرے ادیان سے جن کو آپ باطل سمجھتے ہیں۔ اور جو یقیناً باطل ہیں اسلام کو ڈرنے کی کیا وجہ ہے؟

اس کی وجہ سن لیجئے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے تبلیغ اسلام کا کام چھوڑ دیا ہے۔ یورپ نے ان کے سامنے ایسے سیاسی کھلونے ڈال دیئے ہیں۔ کہ وہ انہی کو بنانے سنوارنے میں مصروف ہو گئے ہیں۔ اور وہ کام جو اللہ تعالےٰ نے ان کے سپرد کیا تھا۔ اسکو بھول گئے ہیں۔ اگر ہم نے بھی بدلتے ہوئے زمانہ کے ساتھ ساتھ اپنی تبلیغی جدوجہد کو فروغ دیا ہوتا۔ اور اپنے کام میں اس انہماک کے ساتھ لگے ہوتے جس انہماک کے ساتھ ہمارے بزرگ لگے ہوئے تھے۔ یا جس طرح آج عیسائی پادری لگے ہوئے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں تھی۔ کہ ہم مجلس اقوام میں اسلام کی بے بسی اور مظلومیت کا ایسا دردناک مظاہرہ کرتے بلکہ اس کی بجائے یہ کہتے کہ تمام دنیا کے ادیان باطل اسلام پر مل کر حملہ کریں۔ دنیا اپنی تمام دانشمندی اور فلسفے کے ہتھیاروں سے لیس ہو کر دین حق سے ٹکرا لے۔ اسلام وہ چٹان ہے۔ کہ جو اس پر گریگا۔ وہ بھی پاش پاش ہو جائے گا۔ اور جس پر یہ گریگی وہ بھی پاش پاش ہو جائے گا۔ مگر ہمیں یہ کہنے کا حوصلہ کیوں نہ ہوا۔ کیا اس لئے کہ ہم نے وہ کہا جو کہا اس لئے کہ ہم اسلام کا یہ کام چھوڑ بیٹھے ہوئے ہیں۔ اس کی طاقت سے ناآشنا ہو چکے ہوئے ہیں۔ اور ہمارے دل میں ادیان باطل کی دنیاوی طاقتوں کا ہول بیٹھ گیا ہوا ہے۔ لیکن اسلام خدا کا ہے۔ یہ آگے بڑھنے کے لئے نازل ہوا ہے۔ ہماری کمزوریاں ہماری نادانیاں ہماری سہل انگاریاں اسکے پاؤں کی زنجیر نہیں بن سکتیں۔ یہ اپنی راہ ضرور پیدا کرے گا۔ اللہ تعالےٰ خود اس کا محافظ ہے۔ مسلمان کہلانے والے بے شک اس سے غافل ہو جائیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ غافل نہیں ہے۔ اس نے اس کام جاری رکھنے کے لئے اس زمانے میں بند وبست کیا ہے۔ چنانچہ اس نے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسی لئے مبعوث کیا ہے۔ کہ وہ از سر نو اس قافلہ کو جادہ پیما کر دے۔ اور ایک جماعت ایسی کھڑی کرے۔ جو ادیان باطل کے مقابلہ میں کلمۃ الحق کا پرچم بلند کرے۔ اسکو ادیان باطل پر غالب کرے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے وہ جماعت اپنا کام کر رہی ہے۔ اور باوجود مخالفتوں کے باوجود روکاوٹوں کے آگے آگے بڑھتی چلی جاتی ہے۔

عیسائیوں کی طرح مسلمانوں میں بھی بہت سے فرقے ہیں۔ اگر یہ فرقے واقعی اسلام کے علمبردار ہیں۔ تو ان کو چاہیئے تھا کہ وہ بھی عیسائی فرقوں کی طرح اپنی روش بدل دیتے۔ اور سب اپنی اپنی جگہ تبلیغ اسلام کے کام میں مصروف ہو جاتے۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض خود غرض لوگ اپنا مفاد اسی میں سمجھتے ہیں کہ مسلمان باہم دست وگریباں ہوتے رہیں اور ازمنہ وسطیٰ کے عیسائیوں کی طرح ایک دوسرے کا گلا گھونٹنے کو اپنا ذریعہ نجات خیال کرتے رہیں جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایسا نہ کرو۔ تو وہ اسی قسم کی سوفسطائی دلائل پیش کرتے ہیں۔ جس طرح وہ عیسائی فرقے پیش کیا کرتے تھے کہ عیسائیت کو کفر سے پاک کرنا نہائت ضروری ہے۔ اور دوسرے عقیدے والے کو اپنے عقیدہ میں لانے کے لئے جبر جائز ہے۔

چنانچہ سہ روزہ معاصر "آزاد" کے ایک اداریہ نویس صاحب اشاعت ۲ مارچ میں رقمطراز ہیں۔

> جس طرح اگر جسم کے کسی حصہ میں زہر پیدا ہو جائے۔ تو اس زہر کے سارے جسم میں سرایت کر جانے کا خطرہ ہوتا ہے اس لئے ایسے متاثر عضو جسم کا کاٹ دینا ہی حیات انسانی کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے اسی طرح اگر ریاست کے کسی عنصر کے مزاج میں فساد کا مادہ موجود ہو تو ریاست کی بقا کے پیش نظر اس عنصر کی فوری اصلاح ضروری ہے۔

آپ یورپ کے ازمنہ وسطیٰ کے عیسائیوں کی تاریخ اٹھا کر پڑھیں۔ تو آپ دیکھیں گے۔ کہ اس وقت عیسائیت کا ہر فرقہ دوسرے پر ظلم وجور کرنے کے جواز میں یہی دلیل پیش کیا کرتا تھا جو معاصر نے پیش کی ہے۔ [illegible]

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود)

انگلستان میں تبلیغ اسلام

رپورٹ ماہ جنوری ۱۹۴۹ء

(از مکرم مولوی مقبول احمد صاحب بی۔ اے واقف زندگی)

پبلک جلسہ کا انعقاد۔ چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ کے اعزاز میں دعوت جرمنی میں احمدی مبلغ کا ورود۔ سکاٹ لینڈ میں احمدیہ تبلیغی مشن قائم کرنے کی کوشش۔

تبلیغ

ماہ زیر رپورٹ میں مورخہ ۳۰ جنوری کو ایک پبلک میٹنگ منعقد کی گئی۔ جس میں چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن نے "حضرت مسیح علیہ السلام دعیسائیت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے بیان فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق یوحنا کی ابتدائی آیت سے جس میں کہ آپ کو کلام کہا گیا ہے۔ آپ کی خدائی کا ثبوت نکالا جاتا ہے۔ اور اس کی تائید میں قرآن مجید کے الفاظ "کلمۃ اللہ" کے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور اس طرح آپ کی خدائی کو ثابت کیا جاتا ہے۔ حالانکہ قرآن مجید کی رو سے اللہ تعالیٰ کے بے شمار کلمات ہیں۔ جن میں سے مسیح علیہ السلام بھی ایک کلمہ ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ "قل لو کان البحر مداداً لکلمات ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمات ربی (کہف آخر) پھر آپ نے کلمہ کے لفظ کی وضاحت از رو ئے لغات و محاورات فرمائی۔ نیز بتلایا کہ روحانی طور پر یہ بنی اسرائیل کو تنبیہہ تھی۔ کہ اب بنی اسرائیل کے افراد اس قابل نہیں رہے کہ ان سے نسل چل سکے۔ اب اللہ تعالیٰ ان کے بھائیوں سے روحانی نسل چلائے گا

پھر مسئلہ وفات مسیح کو بیان فرمایا۔ کہ قرآن مجید کی رو سے یہود آپ کو قتل کرنے اور صلیب پر مارنے میں ناکام رہے۔ البتہ آپ مشابہ بالمقتول ضرور ہوئے۔ مگر حقیقۃً مقتول نہ ہوئے غلطی سے آپ کو مردہ سمجھ لیا گیا۔ اس کے بالمقابل انجیل سے بھی یہ ثابت ہے کہ آپ صلیب پر تین گھنٹہ سے بھی کم عرصہ رہے یا ایک کتاب کی رو سے چھ گھنٹہ مگر یہ عرصہ ان ایام کی صلیب کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ کو مارنے کے لئے کافی نہ تھا۔ غرض اسلام اور عیسائیت کی رو سے آپ اس لعنتی موت سے بچے اور آپ وہاں سے اپنی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس آ گئے۔ جہاں کہ آپ کو قبولیت حاصل ہوئی

اس کے بعد سوالات اور بحث کی اجازت دی گئی۔ آپ سے متعدد سوالات دریافت کئے گئے جن کا آپ نے تسلی بخش جواب دیا

(۲) دو دفعہ ہائیڈ پارک جا کر تبلیغ کی گئی۔ تقاریر کے بعد سامعین کو سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ نیز بعض احباب کو مشن ہاؤس آنے کے لئے دعوت دی گئی۔

(۳) مشن ہاؤس اس ماہ دس احباب تشریف لائے۔ جنہیں تبلیغ کی گئی اور مناسب لٹریچر بھی دیا گیا

(۴) بعض احباب جو مذہب سے دلچسپی ظاہر کرتے ہیں۔ ان کو تبلیغی خطوط لکھے جاتے رہے

(۵) مختلف مواقع پر سوسائٹیوں کی میٹنگز میں شمولیت اختیار کی جاتی رہی۔ تا احباب سے واقفیت پیدا ہو۔ اور تا ان تک اپنے خیالات پہنچائے جا سکیں۔ بعض دفعہ تقاریر کے بعد بحث میں شمولیت اختیار کر کے اسلامی نقطہ نگاہ کو پیش کیا جاتا رہا

(۶) انفرادی طور پر بھی احباب کو تبلیغ کی جاتی رہی

تقریب

چونکہ چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ تین سال کے قیام کے بعد واپس پاکستان تشریف لے جا رہے تھے ان کے اعزاز میں ایک الوداعی پارٹی ۱۲ جنوری کو دی گئی۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہی۔ حاضرین سے تمام مسجد بھر گئی۔ یہاں تک کہ کئی احباب کو کھڑا ہو کر کارروائی سننی پڑی۔ جلسہ کی کارروائی زیر صدارت مسٹر [illegible] ممبر آف پارلیمنٹ منعقد ہوئی۔

تلاوت انگریز نو مسلم مسٹر ناصر احمد (Scrivenor) نے کی پھر چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن نے ایک ایڈریس پیش کرتے ہوئے چوہدری ظہور احمد صاحب کا شکریہ ادا فرمایا کہ آپ نے دوران قیام انگلستان میں تعاون سے کام لیا۔ نیز فرمایا کہ آپ کی طرح ہم کو اس بات کا ازحد افسوس ہے۔ کہ آپ اپنے مقدس مرکز کو واپس نہیں جا رہے بلکہ بوجہ اس کے ہندوستانی حکومت کے ماتحت آنے کے وہاں جانے کی اجازت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا پاکستان جانا ہر طرح سے بابرکت کرے۔ اور سفر میں آپ کا رفیق راہ ہو۔

آپ کے بعد مسٹر عثمان سٹن نے اور مسٹر فرید احمد نے آپ کی خدمات کو سراہا اور فرمایا کہ آپ کی یاد بوجہ آپ کے اعلیٰ اخلاق اور حسن سلوک کے ہمارے دلوں میں تازہ رہے گی اللہ تعالیٰ آپ کے اس سفر کو بابرکت کرے اور بخیریت منزل مقصود تک پہنچائے

اس کے بعد چوہدری ظہور احمد صاحب نے جواب دیتے ہوئے امام صاحب اور تمام دوستوں کا شکریہ ادا فرمایا اور پھر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں آپ میں تین سال رہا ہوں اور اس عرصہ میں آپ میں سے کئی ایک کا میرے ساتھ عمدہ اور برادرانہ سلوک رہا۔ جب میں اس ملک میں ابھی آیا ہی تھا تو یہ خیال تھا کہ مغرب اور مشرق اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ مگر اب جاتے ہوئے مجھے اس بات کا یقین حاصل ہے کہ باہمی تعاون اور ہمدردی اور فراخ حوصلگی کی مدد سے اور ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھنے سے ہم ایک دوسرے کا ساتھ دے سکتے ہیں۔

ہمیں ہمارا مذہب نہایت ہی پیارا ہے۔ اور اس کے اصول پر ہمارا کامل یقین ہے۔ اسلام ہی ہے جو موجودہ مصائب و آلام کا صحیح حل پیش کر سکتا ہے۔ تمام فسادات اور بدامنی کا منبع صرف مادیت پر اعتماد اور روحانیت کو فراموش کر دینا ہی ہے۔ دراصل معتدل اور درمیانی راہ ہی سیدھا اور آسان راہ ہے۔ جہاں اہل مغرب کا فرض ہے کہ وہ مشرق کی روحانیت سے فائدہ اٹھائیں وہاں اہل مشرق کا فرض ہے کہ وہ مغرب کی مادیت سے فائدہ اٹھائیں۔ پس یہ ہمارا مقصد ہے جس کے لئے ہم کوشش کر رہے ہیں۔ اور ہمیں اللہ تعالیٰ پر کامل یقین ہے کہ ہم اس مقصد میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ اور یہی وہ پیغام ہے جو اسلام کا پیغام ہے۔ اور یہی وہ مقصد ہے جسے سوائے اسلام کے اور کوئی مذہب پورا نہیں کر سکتا۔

بالآخر صاحب صدر نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آج کا یہ شاندار اجتماع اس بات کا بین ثبوت ہے کہ آپ کا اخلاق ہماری ہمدردی اور طبیعت کا جاذب ہے۔ بے شک آپ لوگ یہاں پر ایک نہایت اعلیٰ مقصد کی خاطر کوشش کر رہے ہیں اور میرے نزدیک آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اگر آپ کا نمونہ اعلیٰ اور شاندار نہ ہوتا تو آج اتنے لوگ اکٹھے نہ ہوتے

چوہدری ظہور احمد صاحب کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی یہ واپسی کامیابی کی واپسی ہے۔ اور آپ جس مقصد کے لئے یہاں تشریف لائے تھے اس کو پورا کر چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی الوداعی پارٹی میں لوگ اس قدر زیادہ تعداد میں شریک ہوئے ہیں۔ میٹنگ کے اختتام پر رائٹر اور اخبارات کو اس کی رپورٹ دی گئی جسے اخبارات نے شائع کیا

جرمن مشن

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جرمنی کی طرف خاص طور پر توجہ رہی ہے۔ حضور کا منشاء تھا کہ جرمنی میں جلد از جلد مشن قائم کیا جائے تا شکست خوردہ مایوس جرمن کو احمدیت کا زندگی بخش جام پیش کیا جا سکے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے عرصہ سے کوشش جاری تھی۔ فارن آفس نے برلن میں مشن کے قیام کی اصولی اجازت دے دی تھی لیکن مکان نہ مل سکنے کے باعث وہاں مبلغ نہ بھیجا جا سکا پھر برلن کا محاصرہ بھی شروع ہو گیا۔ خط و کتابت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہیمبرگ میں ایک بانڈرورت کو احمدیت کے قبول کرنے کی سعادت عطا فرمائی جن کا نام حضور نے عبد اللہ رکھا۔ وہاں پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو ترقی شروع ہوئی۔ کچھ مزید خط و کتابت کے ذریعہ اور کچھ خود عبد اللہ صاحب کیوہنی ([illegible]) کی تبلیغ کے ذریعہ افراد جماعت میں داخل ہو گئے۔ پھر شیخ ناصر احمد صاحب اور مولوی غلام احمد صاحب بشیر کے دوروں سے جماعت کو بہت تقویت حاصل ہوئی۔ پھر حضور نے ارشاد فرمایا کہ ہیمبرگ میں ہی مشن قائم کرنے کی کوشش کی جاوے۔ فارن آفس نے پھر مکان نہ مل سکنے کا عذر پیش کیا اور آخر یہ طے ہوا کہ اگر ہم اپنے طور پر مکان لے لیں تو ہم کو مبلغ رکھنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ چنانچہ جنوری میں حضور کے ارشاد کے ماتحت چوہدری عبد اللطیف صاحب کے لئے وہاں جانے کا انتظام کیا گیا۔ اس سلسلہ میں پاکستان آفس نے بھی تعاون سے کام لیا اور برطانوی قونصل مقیم ہیمبرگ کو لکھا کہ ہمارے مبلغین کو وہاں قیام کی اجازت دی جائے۔ اس سلسلہ میں بہت خط و کتابت کا سلسلہ جاری رہا۔ اور امام صاحب کو کئی اصحاب سے ملاقاتیں بھی کرنی پڑیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اب چوہدری عبد اللطیف صاحب وہاں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے۔ کہ مستقل قیام کا انتظام ہو جائے گا۔ اس وقت جرمنی میں بھی یورپ کے دوسرے ممالک کی طرح ہمارے سوا کوئی بھی فرائض تبلیغ سرانجام نہیں دے رہا۔ رہائش اور دیگر ضروریات زندگی کی اتنی تنگی ہے کہ یہ احمدیت کے سپاہی کا ہی کام ہے کہ ان حالات میں رہے۔

گلاسکو (سکاٹ لینڈ) میں مشن کی تجویز

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ دیر سے منشاء تھا کہ گلاسکو (سکاٹ لینڈ) میں مشن قائم کیا جائے۔

چنانچہ آج چوہدری صاحب نے حضور کے ارشاد کی تکمیل میں دونوں مقامات کا دورہ کیا اور دونوں جگہ کے حالات کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے بعد آپ کی حضور کی خدمت میں رپورٹ ارسال فرمائی جس میں آپ نے گلاسکو میں مشن کے قیام کی تجویز پیش فرمائی۔

200

قتل مرتد کا جواز و عدم جواز

(از مکرم قاضی ظہور الدین صاحب اکمل)

میں اپنے مضمون مندرجہ الفضل ۱۳ دسمبر ۱۹۴۸ء میں واضح کر چکا ہوں کہ تبدیلی مذہب کی اجازت پر تبلیغ اسلام کا انحصار ہے۔ اگر ہم اس بات کے قائل ہوں کہ اسلام سے ارتداد اختیار کرنے والے کو قتل کر دینا لازم ہے تو کس منہ سے کسی دوسرے مذہب والے کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دے سکتے ہیں۔ قرآن مجید نے لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی۔ من شاء فلیومن ومن شاء فلیکفر سے ایک اصل بتایا ہے کہ دین کے قبول و انکار میں کسی قسم کا جبر جائز نہیں جو چاہے ایمان لا کر مومن بنے اور جو چاہے انکار کر دے یہ اصل ایسا محکم ہے کہ اس کا شمس آبادی معترض بھی انکار نہیں کر سکا۔ البتہ وہ کہتے ہیں کہ جب ایک دفعہ اسلام لا چکا تو پھر انکار اور ارتداد جائز نہیں۔ اور اس جرم کی سزا قتل ہے۔ حالانکہ اسلام و ایمان تو تصدیق بالقلب اور اقرار باللسان کا نام ہے ایک شخص جو اسلام کو دین الحق نہیں مانتا اور اپنے پہلے اقرار کو غلطی قرار دیتا ہے اسے خواہ مخواہ مسلمانوں میں شمار کرنے اور رہنے دینے کا کیا مطلب ہے۔ خصوصاً جب وہ اقرار باللسان بھی نہ کرے بلکہ صریحاً انکار و تردید پر مصر ہو۔ ایسے فاسد مادے کو جماعت کے خالص دودھ میں ملائے رکھنے سے بہت سے مفاسد لازم آئیں گے۔ خدا تعالیٰ نے من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم و یحبونہ فرما کر سچے مومنوں کو ہدایت فرما دی کہ اس کے خلاف تمہیں کوئی کارروائی کرنے کی اجازت و ضرورت نہیں ہم خود اس کے بدلے میں ایک مخلص گروہ تمہیں عنایت و موہبت فرمائیں گے و من یرتدد منکم عن دینہ فیمت میں یَمُتْ (جو لازم ہے) سے ظاہر کیا کہ اسے مارا نہ جائے نہ خود کوئی اور سزا دی جائے۔ ورنہ فیقتل ہوتا۔ پس یہ جو کہا گیا کہ قتل کا نتیجہ موت ہے اس لئے فیمت بھی درست ہے بالکل غلط ہے کیونکہ آیت کا سیاق و سباق اس کے منافی ہے صاف ظاہر ہے کہ طبعی موت مراد ہے چنانچہ فیمت کے ساتھ وَھُوَ کافر فرمایا یعنی وہ اپنی مرضی سے اپنے کفر پر قائم رہا۔ اگر مرتد بہر حال قتل کیا جاتا تو یہ اسلوب بیان نہ ہوتا۔

پھر ایک اور آیت میں بتا دیا کہ ایسے لوگ جو از راہ شرارت بھی ایمان لا کر کفر و ارتداد اختیار کرتے ہیں پھر ایمان لاتے اور پھر کافر ہو جاتے ہیں تو ان کو بھی اس وجہ سے قتل نہ کرو نہ خود سزا دو اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔ اور خود آخرت میں سزا دے گا۔ دیکھئے اگر مرتد کے قتل کرنے کا حکم ہوتا تو اسے ایمان کے بعد ارتداد اور پھر ارتداد کے بعد ایمان لانے اور ایسا بار بار کرنے کا کونسا موقعہ ہوتا۔ ظاہر ہے کہ مرتدین کو ارتداد کی وجہ سے کوئی سزا نہیں دی جاتی تھی۔ کئی تاریخی واقعات ایسے پیش کئے جا سکتے ہیں کہ اسلام لا کر اگر کوئی اپنی تحقیق کے بعد اس سے الگ ہونا چاہتا تو اس سے کچھ تعرض نہ کیا جاتا۔ اور یہ جو ہم سے کہا جاتا ہے کہ اس طرح مسلمانوں کو کافر بننے کی ترغیب دی جاتی ہے سخت غلط بیانی ہے حفاظت و اشاعت اسلام تو ہماری زندگی کا نصب العین ہے اور ہم یکون الدین للہ پر کاربند ہیں کہ جو دین اختیار کیا جائے۔ محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے نہ کسی کے خوف یا تشدد و اکراہ سے۔ یہ کام تو معترض اور اس کے ہم نوا ہی کر رہے ہیں کہ سچے مسلمانوں کو جو اپنی زندگیاں اپنے اموال حفاظت و اشاعت اسلام کے لئے وقف کرنے کا عملی ثبوت دے رہے ہیں ان کو کافر قرار دے رہے ہیں۔ اور یوں نہ صرف مسلمانوں کو کافر قرار دے رہے ہیں بلکہ اسلام کی اشاعت میں کوئی عملی حصہ نہ لے کر کفار کو بھی مسلمان بنانے کا کام نہیں کر رہے۔ باقی رہا کفروا بعد اسلامھم کے مصداق لوگ۔ تو آپ سورۃ التوبہ کا گیارھواں رکوع شروع سے پڑھ کر دیکھیں جو جاھد الکفار والمنافقین سے شروع ہوتا ہے جس سے ثابت ہے کہ اس میں منافقوں کا ذکر ہے۔ جن کی نسبت یحلفون باللہ ما قالوا آیا ہے۔ یعنی وہ قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے کلمہ کفر نہیں کہا۔ وہ اپنی زبان سے اپنے جرم کا اقرار نہیں کرتے۔ ان کے لئے بھی یعذبھم اللہ سے بتایا کہ ان کی سزا کا معاملہ بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ اس قسم کے لوگوں کے متعلق مفصل احکام سورۃ النساء میں دئیے ہیں چنانچہ رکوع ۱۳ کی ابتداء یوں ہے کہ فما لکم فی المنافقین فئتین واللہ ارکسھم بما کسبوا یعنی ان کو اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی طرف الٹا دیا۔ باوجود اس کے ارشاد ہوتا ہے کہ ان میں سے کسی کو ولی دوست نہ بناؤ۔ یہ نہیں فرمایا کہ قتل کر دو بلکہ حتیٰ یھاجروا فی سبیل اللہ سے مہلت دی۔ پھر ایک اور رعایت فرمائی کہ اگر وہ مسلمانوں کی کسی معاہد قوم سے جا ملیں تو بھی تم ان کو کچھ نہیں کہہ سکتے۔ نہ انہیں قتل کرنے کا جواز پا سکتے ہیں فان اعتزلوکم فلم یقاتلوکم والقوا الیکم السلم فما جعل اللہ لکم علیھم سبیلا یعنی وہ کنارہ کش ہو جائیں۔ تم سے جنگ نہ کریں اور صلح کی طرح ڈالیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان کے خلاف کسی کارروائی کی راہ نہیں رکھی۔ گویا اب معتقدات کا معاملہ نہیں بلکہ باہم جنگ کی صورت ہے۔ سو جیسے دوسرے برسر جنگ کافروں سے نپٹ رہے ہو ان سے بھی نپٹو۔ فان لم یعتزلوکم ویلقوا الیکم السلم ویکفوا ایدیھم فخذوھم واقتلوھم پس اگر تم سے نہ تو کنارہ کش ہوں اور نہ صلح کے جویاں اور نہ دست درازی سے باز آئیں تو پھر ان کو پکڑ لو اور قتل کرو۔ یعنی اب اعتقادات کی باتیں نہیں بلکہ جنگ ہے تو یہی ایک صورت ہے جس میں ابتداء سے کافر یا اسلام لانے کے بعد پھر کفر اختیار کرنے والے کو قتل کرنا جائز ہے غالباً بعض علماء کو اسی سے غلط فہمی ہوتی ہے اور وہ ہر مرتد عن الاسلام کو گردن زدنی سمجھنے لگے۔ بجالیکہ یہ حکم ایسے مرتدوں ... کے متعلق ہے جو شرارت پر کمربستہ ہوں۔ اور برسر پیکار

پس مرتد کو محض ارتداد کی وجہ سے سزا دینے کا اختیار حکومت اسلامیہ کو نہیں دیا گیا بلکہ صرف ان سے مقاتلہ جائز ہے جو برسر جنگ اور ناقض العہد ہوں۔

مفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قضاء و قدر کے متعلق کبھی شکوہ نہ کرو

"اس بات کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے دو طرح کی تقسیم کی ہوئی ہے۔ کبھی تو وہ اپنی منوانا چاہتا ہے اور کبھی انسان کی مان لیتا ہے۔ یہ نہیں ہوتا کہ ہمیشہ انسان کی مرضی کے مطابق ہی کام ہوا کرے۔ اگر ایسا سمجھا جائے کہ خدا کی مرضی ہمیشہ انسان کے ارادوں کے موافق ہو تو پھر امتحان کوئی نہ رہا۔ کون چاہتا ہے کہ آرام عیش و عشرت اور ہر طرح کے سکھ سے دکھ میں مبتلا ہو جاؤں۔ جس کے تین چار بیٹے ہوں وہ کب چاہتا ہے کہ وہ مر جائیں۔ اور کون چاہتا ہے کہ میری تمام خوشیاں دکھوں اور مصیبتوں سے تبدیل ہو جائیں۔ غرض اللہ تعالیٰ نے امتحان کو انسان کی ترقی کے لئے اور اس کی مدد گوہری ظاہر کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ بہت لوگ امتحان کے وقت طرح طرح کی باتیں بنانے لگ جاتے ہیں اور طرح طرح کے باطل توہمات اور وساوس ان میں اٹھا کرتے ہیں۔ مگر اصلی بات یہ ہے کہ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا ولھم عذاب الیم بما کانوا یکذبون۔ یاد رکھو کہ خدا کا ساتھ بڑی چیز ہے۔ اگر فرض بھی کر لیں کہ نہ کوئی بیاد ہے۔ نہ کوئی مال و دولت رہے۔ پھر بھی خدا بڑی دولت ہے۔ اس نے یہ کبھی نہیں کہا کہ جو اس کے ہو کر رہتے ہیں ان کو بھی تباہ کر دیا ہو۔ اس کے امتحان میں استقلال اور ہمت سے کام لینا چاہئے۔ یاد رکھو کہ امتحان ہی وہ چیز ہے جس سے انسان بڑے بڑے مدارج حاصل کر سکتا ہے۔ زندگی نمازیں اور دنیا کے لئے تکلیں کچھ چیز نہیں۔ مومن کو چاہئے کہ خدا کی قضاء و قدر کے ساتھ شکوہ نہ کرے اور رضاء بالقضاء پر عمل کرنا سیکھے۔"

افریقہ کے ایک مخلص احمدی کی وفات

مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم مبلغ انچارج نائیجیریا نے اطلاع دی ہے۔ اس علاقہ میں ایبیے (Ebute) کی جماعت کے سیکرٹری صاحب مسٹر ایس۔ ایچ برووا وفات پا گئے ہیں۔

مرحوم ایک نہایت مخلص اور جوشیلے نوجوان اور تبلیغ کا جوش رکھنے والے احمدی تھے۔ باوجود سلسلہ کے ذی اثر مخالفوں کے قریبی رشتہ دار ہونے کے وہ جماعت کے ساتھ مخلصانہ تعلق رکھتے تھے احباب ان کی مغفرت اور ترقی درجات کیلئے اور ان کے پسماندگان کے واسطے دعا فرمائیں (وکیل التبشیر)

برما کے احمدی احباب کے لئے درخواست دعا

رنگون سے خواجہ محمد شفیع صاحب احمدی کا خط مجھے ملا ہے۔ اس میں انہوں نے درخواست کی ہے کہ چونکہ برما کے حالات خطرناک صورت اختیار کر چکے ہیں۔ اس لئے تمام احباب جماعت برما و رنگون کی سلامتی کے لئے دعا فرمائیں

خاکسار محمد افضل

سابق پریذیڈنٹ جماعت رنگون برما حال وارد گوجرانوالہ

درخواست دعاء

جماعت احمدیہ ایپے (نائیجیریا مغربی افریقہ) کے امام اور پرجوش مبلغ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(وکیل التبشیر)

سید غلام حسین صاحب ویٹرنری آفیسر بھوپال کے پتہ میں تبدیلی:۔ سید غلام حسین صاحب ویٹرنری آفیسر بھوپال ملازمت سے فارغ ہو کر شروع مارچ میں پاکستان آ رہے ہیں۔ لہذا آئندہ کا پتہ حسب ذیل ہوگا "کراچی نمبر ۱ بندر روڈ ۱۳۷ کارنر بلڈنگ معرفت سید مسعود احمد شاہ صاحب بخاری"

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک پرانی رؤیا

الفضل مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۱۴ء میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مندرجہ ذیل رؤیا شائع ہوئی تھی:-

"اس سے تھوڑی دیر بعد میں نے ایک رؤیا دیکھی۔ اور وہ یہ کہ جیسی اس مسجد (مسجد اقصیٰ) میں بیچوں بیچ ایک نالی جاتی ہے۔ اسی طرح ایک نہر ہے۔ اور وہ بہت دور تک چلی جاتی ہے۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بڑا پانی ہے۔ مگر بندوں کی وجہ سے اس کے اندر ہی بند ہے۔ اس کے اردگرد ایک نہایت خوبصورت باغ ہے۔ میں اس میں ٹہل رہا ہوں۔ اور ایک اور آدمی بھی میرے ساتھ ہے۔ ٹہلتے ٹہلتے نہر کی پرلی طرف میں نے چوہدری فتح محمد صاحب کو دیکھا ہے۔ اتنے میں ایک شخص آیا۔ میرے ساتھ گھر کی مستورات بھی ہیں۔ اس نے مجھے کہا کہ مستورات کو پردہ کی تکلیف ہو رہی ہے۔ انہیں کہہ دیں صرف باغ میں ٹہلیں۔ میں جب اس جگہ سے ہٹ کر دوسری طرف گیا ہوں۔ تو مجھے بڑے زور سے پانی کے بہنے کی سرسر آواز آئی۔ اس وقت جس طرح پرانے مقبرے بنے ہوتے ہیں ایسے مکان میں بیٹھا ہوں۔ وہ مقبرہ اس طرح کا ہے۔ جس طرح بادشاہوں کی قبروں پر بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ میں اس کی چھت پر چڑھ گیا ہوں۔ اور اس کی کئی چھتیں اونچی نیچی ایک دوسری کے ساتھ ساتھ بنی ہوئی ہیں۔ مجھے پانی کی سرسر کی جو آواز آئی۔ تو میں نے اس نہر کی طرف دیکھا۔ یا وہ ایسا خوبصورت نظارہ تھا۔ کہ پرستان نظر آتا تھا۔ یا ہر جگہ پانی بھرتا جاتا تھا۔ عمارتیں گرتی جاتی تھیں۔ درخت دبے جاتے تھے گاؤں اور شہر تباہ ہوئے جاتے تھے۔ پانی میں لوگ ڈوب رہے تھے۔ کسی کی گلے گلے کسی کے منہ تک کسی کے سر کے اوپر پانی چڑھا جاتا تھا۔ اور ڈوبنے والوں کا بڑا دردناک نظارہ تھا۔ یکلخت وہ پانی اس مکان کے بھی قریب آ گیا۔ جس پر میں کھڑا تھا۔ اور اس کی دیواروں سے ٹکرانا شروع ہو گیا۔ آگے پیچھے کی آبادی کو تباہ و برباد ہوتا دیکھ کر بے اختیار میرے منہ سے نکل گیا۔ "نوح کا طوفان" پھر اس مکان کی چھت پر پانی چڑھنا شروع ہوا۔ اس کے اردگرد جو دیوار تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ پانی اسے توڑ کر اندر آنا چاہتا ہے۔ اور لہریں دیوار کے اوپر سے نظر آتی تھیں۔ اس وقت میں نے گھبرا کر ادھر ادھر دیکھا۔ مجھے کہیں آبادی نظر نہیں آتی تھی۔ اور پانی ہی پانی نظر آتا تھا۔ جب پانی چھت پر بھی آنے لگا۔ تو میں نے گھبراہٹ میں پکار پکار کر اس طرح کہنا شروع کیا۔ اللّٰھم اھتزیت بھدیک و اٰمنت بمسیحک۔ اس وقت مجھے ایسا معلوم ہوا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دوڑے چلے آتے ہیں۔ اور گویا لوگوں سے فرماتے ہیں کہ یہی فقرہ پڑھو۔ تب تم اس عذاب سے بچ جاؤ گے۔ مجھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نظر نہیں آئے۔ لیکن یہ میرا خیال تھا۔ کہ آپ لوگوں کو یہ فرما رہے ہیں۔ اتنے میں میں نے دیکھا کہ پانی کم ہونا شروع ہوا۔ اور چھت گیلی گیلی نظر آنے لگی۔ اسی گھبراہٹ میں میری آنکھ کھل گئی۔

یہاں ایک مربی رہتا ہے۔ اس نے بھی آج ہی اپنی ایک خواب لکھ کر مجھے دی ہے۔ اور وہ یہ کہ میں کہیں جا رہا ہوں۔ اور چاروں طرف آگ لگی ہوئی ہے۔ اور کوئی جگہ خالی نہیں۔ ہر طرف سے شعلے اٹھ رہے ہیں۔ مجھے دو خوبصورت آدمی ملے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ تو کدھر جا رہا ہے۔ جہاں تو بیٹھا ہوا تھا۔ وہیں بیٹھ جا۔ انہوں نے مجھے ایک قرآن اور ایک سیب دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ جاؤ۔ یہ سب خلیفۃ المسیح کو دیدو۔ اور اسے اسباب میں لپیٹ کر رکھو تا کہ خشک نہ ہو جائے۔"

(خاکسار قریشی محمد حنیف قمر)

لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کا جلسہ مصلح موعود

۲۰ فروری بروز اتوار جلسہ المصلح الموعود زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بوقت تین بجے زیر صدارت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں بکثرت مستورات شامل ہوئیں۔ سب سے پہلے مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ بیگم صاحبہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ اور وہ دعائیں پڑھیں۔ جو حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی نے ہوشیارپور کے جلسہ میں پڑھی تھیں۔ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ اور صاحبزادی امۃ المجید صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد نصیرہ نزہت صاحبہ نے "مظہر الاول و الآخر مظہر الحق و العلا کان اللہ نزل من السماء" کے عنوان پر مضمون پڑھا۔ جس میں آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کو نہایت ہی وضاحت سے بیان کیا۔ اور آخر میں بتایا کہ مومن کو جب خوشی کا موقعہ ملتا ہے۔ تو اس سے اس کی ذمہ داری میں کمی نہیں ہوتی بلکہ بڑھ جاتی ہے۔ جیسے عید کے دن مومن پر ایک اور زائد نماز ادا کرنے کا حکم ہے۔ بعد ازاں استانی رشیدہ صاحبہ نے نظم سنائی۔ اور مکرمہ محترمہ مریم صدیقہ بیگم صاحبہ نے یوم مصلح موعود کی عظمت اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا۔ کہ مصلح موعود کی پیشگوئی اہمیت اور زمانہ اور وسعت مکانی کے لحاظ سے عدیم النظیر اور بے مثل ہے۔ پھر رضیہ درد نے نظم پڑھی اور امۃ اللہ صاحبہ پریزیڈنٹ لجنہ اماء اللہ لاہور نے مضمون پڑھا۔ اس کے بعد استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے نظم سنائی۔ اور امۃ اللطیف صاحبہ بنت عبدالرحیم صاحب درویش قادیان نے مضمون سنایا اور واضح کیا۔ کہ کس طرح ہمارے آقا مشکل سے مشکل ترین پیش آمدہ حالات کا ایک غیر متزلزل چٹان کی طرح مقابلہ کر رہے ہیں۔ محمودہ نزہت صاحبہ نے "دنیا میں ہوئے گا اور بہتوں کو اپنی روح الحق کی برکتوں سے پاک کرے گا" کی تشریح مستورات کے سامنے کی۔ پھر امۃ اللہ صادق صاحبہ نے اس بات کی طرف توجہ دلائی۔ کہ اس پیشگوئی کی اہمیت اور شان نہ صرف ہمیں خود سمجھنی چاہیئے۔ بلکہ اس عظیم المرتبت پیشگوئی کو جو احمدیت کی صداقت کی ایک روشن دلیل ہے۔ دوسروں کے سامنے بار بار بیان کرنا چاہیئے۔ تاکہ ان پر احمدیت کی صداقت روشن ہو۔ امۃ القیوم صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اور امۃ المجید صاحبہ نے تقریر کی۔ بعد ازاں نصیرہ مفتی صاحبہ نے نظم سنائی۔ اور ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نفیر محمد صاحب نے پیشگوئی "ظاہری و باطنی علوم سے پر کیا جائے گا" کی تفصیل بیان کی۔ سب سے آخر میں محترمہ مریم صدیقہ بیگم صاحبہ نے دعا کروائی۔ اور جلسہ بخیر و خوبی برخاست ہوا۔

جلسہ کی تقریب پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ٹی سٹال اور مختلف چیزوں کی دوکانوں کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ جس کی آمد مجاہدین کشمیر کے لئے خرچ کی جائے گی۔ (خاکسارہ امۃ الرحمٰن)

کراچی میں جلسہ مصلح موعود

لجنہ اماء اللہ کراچی کا جلسہ مصلح موعود ۲۰ فروری بروز اتوار بوقت ۲ ½ بجے زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ جناب چوہدری بشیر احمد صاحب بھٹی سائیکل ہال میں منعقد ہوا۔ جس میں احمدی و غیر احمدی خواتین بکثرت شامل ہوئیں۔ ہال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترمہ جمیلہ عرفانی صاحبہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعدہٗ درثمین میں سے آمین کے چند مخصوص اشعار پڑھے گئے۔ اور معزز خواتین نے مصلح موعود کی شان میں مختلف پہلوؤں پر مضامین اور نظمیں پڑھیں۔ محترمہ بیگم صاحبہ کرامت اللہ صاحب نے بعنوان "وہ اسیروں کا رستگار ہوگا" مضمون پڑھا۔ اور محترمہ جمیلہ عرفانی صاحبہ نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں پڑھ کر پھر ان کو حضور ایدہ اللہ الودود کے وجود میں ثابت کر کے دکھایا۔ اور حضور کے عہد خلافت میں سلسلہ کی ترقیات کا ذکر کیا۔ خاکسارہ نے "مصلح موعود کا ظہور" کے عنوان پر ایک مضمون پڑھا جس میں مصلح موعود کی پیشگوئی بیان کر کے ثابت کیا۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ محترمہ صفیہ خانم صاحبہ نے حضرت امیر المومنین کا مقام کے موضوع پر تقریر کی۔ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ نے "مصلح موعود" کے عنوان پر ایک مضمون پڑھا۔ آخر میں صدر جلسہ نے حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا۔ کہ حضرت مصلح موعود نے ہمارے وہ تمام حقوق جن کو آج غیر احمدی خواتین کے ذریعہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ پہلے ہی قائم فرما دیئے ہیں۔ بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی ۴ ½ بجے اختتام پذیر ہوا۔ (سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کراچی)

نوٹس

نارتھ ویسٹرن ریلوے

مورخہ ۳ مارچ ۱۹۴۹ء سے لاہور۔ قصور۔ گنڈا سنگھ والا ڈام سیکشن کے درمیان جو ریل کاریں جن کا نمبر سی ڈاؤن۔ جی ڈاؤن۔ ڈی اَپ اور ایچ اَپ ہے۔ منسوخ کردی گئی ہیں اور صرف دو ڈاؤن اور اَپ ریل کاریں مثلاً ای ڈاؤن، I ڈاؤن، الف اَپ، جے اَپ اس سیکشن کے درمیان چلیں گی۔

اور اسی تاریخ سے ۱۴۵ اَپ MIXED جو لاہور او قصور سیکشن کے درمیان چلتی ہے۔ اس کا وقت بھی تبدیل کردیا گیا ہے۔

ریل کاروں اور اَپ MIXED گاڑی کے اوقات صرف اہم سٹیشنوں کے درج کردیئے گئے ہیں۔ دیگر تمام اسٹیشنوں کے اوقات کے بارے میں سٹیشن ماسٹر متعلقہ سے تصدیق کریں

اور اسی تاریخ سے آر ڈاؤن، اور ایس اَپ ریل کاریں جو لاہور۔ جلو اسٹیشن کے درمیان چلتی ہیں۔ منسوخ کردی گئی ہیں۔ اور I ڈاؤن ریل کا وقت بھی تبدیل کردیا گیا ہے۔ جدول مندرجہ ذیل ہے

سٹیشن	اوپر سے نیچے کی طرف پڑھیں				نیچے سے اوپر کی طرف پڑھیں					
	۲ ڈاؤن ریل کار		اڈاؤن ریل کار		F اَپ ریل کار		T اَپ ریل کار		۱۴۵ اَپ MIXED	
	آمد	روانگی	آمد	روانگی	آمد	روانگی	آمد	روانگی	آمد	روانگی
لاہور	----	۱۱—۱۰	-----	۱۷—۲۰	۱۵—۰۰	----	۲۰—۵۰	----	۱۳—۴۵	----
رائے ونڈ	۱۲—۵	۱۲—۱۰	۱۸—۱۰	۱۸—۱۳	۱۴—۵	۱۴—۱۰	۲۰—۰۴	۲۰—۰۷	۱۲—۰۰	۱۲—۳۰
قصور	۱۲—۴۰	۱۲—۵۰	۱۸—۵۰	۱۸—۵۳	۱۳—۳۰	۱۳—۳۵	۱۹—۲۲	۱۹—۲۵	----	۱۰—۵۵
گنڈا سنگھ والا	۱۳—۵	------	-----	۱۸—۱۵	-----	۱۳—۱۵	----	۱۹—۱۰	-----	----

سٹیشن	(T) ڈاؤن ریل کار	
	آمد	روانگی
لاہور	——	۱۵—۵
مغلپورہ	۱۵—۲۱	۱۵—۲۳
ہربنس پورہ	۱۵—۲۹	۱۵—۳۱
جلو	۱۵—۳۷	——

بقیہ صفحہ ۳

اس میں غلطی یہ ہے کہ اس قسم کی دلیل دینے والے یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ فیصلہ کرنے والا کہ وہ متاثر عضو کونسا ہے۔ وہ خود ہی ہیں۔ حالانکہ ہوسکتا ہے کہ متاثر عضو بھی وہ خود ہی ہوں۔ پھر ایک فریق اپنے آپ کو صداقت پر سمجھتا ہے۔ اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بار بار اس بات پر زور دیا ہے کہ دین میں جبر جائز نہیں۔ اور فرمایا ہے کہ کسی کے کفر و اسلام کی سزا دینا صرف اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ معمولی انسان تو کیا۔ کسی نبیؑ کے ہاتھ میں بھی نہیں۔ یہاں تک کہ سرور کائنات خاتم النبیین سراج منیر انبیا علیہم السلام کے سرتاج حضرت محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی خطاب کرکے اللہ تعالےٰ نے یہی فرمایا ہے کہ لست علیھم بمصیطر تو ان پر داروغہ نہیں ہے۔

کاش یہ لوگ اسلام سے نہیں تو عیسائی پادریوں ہی سے سبق سیکھیں۔ اور بجائے اس قسم کے کھوکھلے نعرے لگانے کے کہ

"حکومت پاکستان کا فرض ہے کہ پاکستان میں اسلامی قانون نافذ کرکے احمدیت کے بارے میں علمائے کرام کی متفقہ رائے پر غور کرے اور احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیکر مسلمانوں کو انتشار سے بچایا جائے"

خود بھی جماعت احمدیہ کی تقلید کریں گھروں سے نکلیں اور تبلیغ کے ٹھوس کام میں حصہ لیں۔ اور اس کی طرح ادیان باطل پر اسلام کو غالب کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہوں۔ مگر خیالی پلاؤ پکانے والے اور لفظوں کے غبارے اڑانے والے ٹھوس کام کی طرف کس طرح متوجہ ہوسکتے ہیں وہ تو اسباب پر سر سے لیٹتے رہیں گے کہ ہاں ہاں اگر میں تھانیدار ہو جاؤں تو . . . . . .

اب ان "یکے از ادارہ" صاحب سے پوچھا جائے کہ یہ علمائے کرام کون ہوں گے؟ . . . تبرّا کہنے والے یا مدح صحابہؓ کرنے والے؟ حنفی ہوں گے یا وہابی؟ رسول کریمؐ کو بشر سمجھنے والے ہوں گے یا وہ جن کا اعتقاد ہے کہ ؎

نگاہ عاشق کی دیکھ لیتی ہے پردہ میمؔ اٹھا کر
وہ ملک یثرب میں آکے بیٹھیں ہزار منہ کو چھپا چھپا کر

اور کہ ؎

وہ جو کہ عرش پہ مستوی ہے خدا ہو کر
اتر پڑا ہے مدینہ میں مصطفیٰؐ ہو کر

وغیرہ وغیرہ۔ اور تو بتایا جائے کہ ان مختلف لوگوں میں سے کن علماء کا اسلامی قانون پاکستان میں نافذ کیا جائیگا جو احمدیوں کے متعلق فیصلہ کرے گا۔ اگر کہا جائے کہ یہ سب ملکر فیصلہ کرینگے تو کیا ایسی صورت میں احمدیوں کو یہ کہنے کا حق نہ ہوگا؟

اے طبیب تو پہلے اپنا علاج کر

بقیہ صفحہ اوّل

کہ حکومت پاکستان نے کشمیر کے مسئلہ پر کوئی ایسا حل منظور کر لیا ہے جس سے ریاست کی تقسیم مقصود ہو۔ بعض اخبارات میں حکومت کے اور پاکستان کے عوام کی قومی انجمنوں کے اعلانات پر نکتہ چینی کرنے کی غرض سے اتہامات ایسے وقت میں انتہائی خطرناک ہیں کیونکہ کشمیر کمیشن کے ساتھ نازک قسم کی بات چیت ہو رہی ہے۔ جن سے انتہامات ایسے مفادات کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جن کے لئے کوشش ہو رہی ہے۔ لہذا حکومت پاکستان کی تمام اخبارات سے اپیل ہے کہ وہ ایسی قیاس آرائیوں سے مجتنب رہیں جو نارو‌ا نامناسب اور وطن دشمنی پر منتج ہوں۔

مختصر خبریں!

پشاور ۲ مارچ۔ گورنر جنرل پاکستان آج یہاں سے سورت روانہ ہو گئے۔

ڈیرہ غازیخاں ۲ مارچ۔ ڈیرہ غازیخاں کے تمنداروں اور مقدموں کا اجلاس زیر صدارت گورنر مغربی پنجاب منعقد ہوا۔ جس میں انہوں نے بلوچستان سے الحاق کا فیصلہ کیا۔

کراچی ۲ مارچ۔ آج جاپان کے تجارتی وفد نے پاکستان کے نمائندوں سے گفت و شنید کی۔ مقصد یہ ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان بلا روک ٹوک سامان کی آمد و رفت شروع ہو جائے۔

روس برلن کی ناکہ بندی ہٹا لینے پر عنقریب راضی ہو جائیگا

لنڈن ۲ مارچ۔ سفارتی حلقوں کو امید ہے کہ اگر مغربی طاقتیں برلن میں ایک واحد کرنسی کی تجویز پر راضی ہو گئیں۔ اور چار بڑے وزراء خارجہ کی ایک کانفرنس بلانے کے متعلق فیصلہ ہو گیا تو روس برلن کی ناکہ بندی کو جلد ہٹا لینے کی پیشکش کرے گا۔

سمجھا جاتا ہے کہ یہ جرمن کی مغربی ریاست کو جو موجودہ پروگرام کے مطابق اس سال موسم گرما میں عالم وجود میں آ جائے گی۔ قائم ہونے سے روکنے یا کسی حد تک ملتوی کر دینے کی ایک نئی کوشش ہے۔

ابھی حال ہی میں ری پبلیکن پولش حلقوں کے ذریعہ اس امر کے اشارے کئے ہیں کہ روس نئے مذاکرات شروع کرنے کے پیش خیمے کے طور پر ناکہ بندی ہٹا لے گا۔

اس قسم کی مصالحانہ تجاویز پر مغرب کا رویہ سرد مہرانہ ہے۔ ایر لفٹ کو تسلی بخش سمجھا جا رہا ہے اور جوابی ناکہ بندی روسی منطقہ کی معاشیات پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ (اسٹار)

برما اور چین کے کمیونسٹوں میں گہرا تعلق ہے

لنڈن ۲ مارچ۔ برما بالشویک پارٹی کے نام سے حال ہی میں جو نئی جماعت بنی ہے اس کے اغراض و مقاصد میں اس امر کا وضاحت سے ذکر کیا گیا ہے کہ روسی طریقوں سے کام لے کر برما میں حصول اقتدار بھی اس کے مقاصد میں شامل ہے۔ اس نئی پارٹی کی تشکیل کو وائٹ ہال میں اس بات سے تعبیر کیا گیا ہے کہ گویا کمیونسٹ عملی اعلان جنگ میں اتر آئے ہیں۔ وائٹ ہال کے ایک ترجمان نے اس پارٹی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اب یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ برما اور چین کے کمیونسٹوں میں گہرا تعلق ہے اور اب برما کے وزیر اعظم کو کمیونسٹوں کے خلاف سخت سے سخت رویہ اختیار کر کے وہ کچھ کر گذرنا چاہئے جس سے کہ وہ اب تک احتراز کرتے رہے ہیں۔ وائٹ ہال میں اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ حکومت برما اور دولت مشترکہ کے سفارتی نمائندوں کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں برما کو مالی امداد دینے کا راستہ صاف ہو جائیگا۔ چنانچہ دفتر خارجہ کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا ہے کہ ہم اپنے محدود مالی ذرائع سے برما کو امداد دینے کے خواہشمند ہیں۔ تاکہ برما کی چاولوں کی فصل پر روپیہ خرچ کر کے برما کو اس قابل بنا دیا جائے کہ وہ اشیاء کا تبادلہ آسانی سے کر سکے (اسٹار)

"شہری آدمی کا بجٹ" "غریب آدمی پر مزید مالی بوجھ"

ہندوستان کے بجٹ پر ہندوستانیوں کا تبصرہ

نئی دہلی ۲ مارچ ——— وزیر مالیات ہندوستان کے پیش کردہ بجٹ پر مختلف قسم کا تبصرہ کیا گیا۔ لیکن پارلیمنٹ کے ممبروں نے بہت کم اشتیاق کا اظہار کیا ہے۔ پروفیسر کے ٹی شاہ کو اس بجٹ سے بہت صدمہ پہونچا۔ اور انہوں نے کہا کہ انہیں کوئی رائے پیش نہیں کرنی ہے۔ جبکہ مسٹر ٹی ٹی کرشنماچاری نے کہا کہ بجٹ نے انہیں منجمد کر دیا ہے۔

مسٹر مہابیر تیاگی ایم ایل اے نے کہا کہ "یہ ایک شہری آدمی کا بجٹ ہے۔ صنعت کاروں کے پو بارہ ہیں اور زراعتی افراد کی ہار ہی ہار ہے۔

مشہور صنعت کار سر عبد الحلیم غزنوی نے کہا کہ مجموعی طور پر بجٹ اچھا ہے۔

پارلیمنٹری کاموں میں پرانا تجربہ رکھنے والے مسٹر لکشمی کانت مترا پوسٹل شرحوں میں اضافہ پر بہت ناراض ہیں آپ نے کہا "ہم نے ایک طویل جدوجہد کے بعد برطانیہ سے دو پیسہ کا کارڈ کرایا تھا۔ اب غریب آدمی کو اپنی ڈاک پر زیادہ رقم خرچ کرنی پڑے گی۔

ماچس اور چھالیہ پر ٹیکس کے متعلق مسٹر مترا نے کہا کہ اسکا بار استعمال کرنے والوں پر ہی پڑیگا مجملاً انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ ایک مخلوط نوعیت کا ہے کچھ باتیں اچھی ہیں۔ جبکہ بعض ناخوشگوار پہلوؤں کی جگہ بہتر چیز رکھی جا سکتی تھی۔ جنوبی ہندوستان کے صنعت کار مسٹر راما لنگم چھینباد نے کہا کہ ملک اس بجٹ کا خیر مقدم نہیں کرے گا۔ کیونکہ ٹیکسوں کی وجہ سے غریب آدمی پر بار بڑھ گیا ہے۔ اسے اپنی چھوٹی چھوٹی اشیاء کے لئے زیادہ قیمت دینی پڑے گی۔ لیکن بڑے بڑے صنعت کاروں اور تاجروں کو آرام مل گیا ہے۔ (اسٹار)

شرق اردن میں زراعتی ترقی

دمشق ۲ مارچ حجاز ریلوے کے متعلق کانفرنس میں شرق اردن کے نمائندہ السید توفیق الغزار نے اسٹار کو بتایا کہ شرق اردن کی حکومت ملک کی زراعتی اور صنعتی ترقی کی اسکیمیں تیار کر رہی ہے ۲۰۰ لاکھ پونڈ کے سرمایہ سے عمان کے قریب ایک فاسفیٹ کمپنی اپنا کام شروع کرنے والی ہے ص

وزیر خزانہ نے غریب آدمی کا بجٹ پیش کیا ہے۔ ارباب زیب وزنگ

کراچی ۲ مارچ۔ صوبہ سرحد کے سابق وزیر اعظم سردار اورنگ زیب خاں نے پاکستان کے سالانہ بجٹ کو "غریب آدمی کا بجٹ" اور مسٹر غلام محمد کو "ساحر مالیات" کہا۔ اسٹار سے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ "کل میں دو گھنٹے تک پاکستان کے دوسرے فاضل بجٹ کو ہمہ تن گوش ہو کر سنتا رہا۔ وزیر مالیات کی مدلل اور واضح تقریر کو سنکر فرحت ہوئی۔ اور برجستہ طور پر میرے دماغ میں یہ خیال آیا کہ بخدا اس نے ایک بار پھر وہی کر دکھایا۔

وزیر مالیات کا نظریہ سامان تعیش پر ٹیکس لگانا اور غریب آدمی کی ضروریات کو بچانا تھا۔ کم تنخواہ والے سرکاری ملازمین کے لئے ۴ کروڑ روپیہ رکھے گئے ہیں۔ غریبوں کو مختلف آسانیاں دی گئی ہیں جبکہ غلہ تازہ ترکاریوں اور دودھ کو بکری ٹیکس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے اور غریب آدمی کے نقطہ نگاہ سے بجٹ کا سب سے بہتر پہلو یہ ہے۔ کہ ڈیڑھ نو گز سے کم قیمت سوتی کپڑے کو محصول سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے اور اس سے زیادہ قیمت کے کپڑوں پر ٹیکس لگایا گیا ہے۔ یہ غریبوں کے ساتھ خاص مہربانی ہے۔

مالی غیر یقینی حالت۔ افراط زر کساد بازاری کے اس زمانہ میں بین الاقوامی مارکیٹ میں ٭

روس میں نیا مادہ آتشگیر

لنڈن ۲ مارچ۔ اطلاع مظہر ہے کہ روس نے جرمن طرز کے راکٹ بم بنانے شروع کر دیئے ہیں۔ اور روس نے ایک نیا مادہ آتشگیر تیار کیا ہے جو ٹی این ٹی سے دگنی طاقت رکھتا ہے (اسٹار)

شام میں مزدوروں کی بستیاں

دمشق ۲ مارچ۔ پبلک ورکس کی وزارت نے الیپو کے نزدیک مزدوروں کا ایک قریہ تعمیر کرنے کی اسکیم منظور کر دی ہے۔ یہ اسکیم الیپو کے منصوبہ بندی کے کمیشن کے صدر نے تیار کی ہے۔ اس اسکیم کو صدر جمہوریہ کی منظوری بھی حاصل ہے (اسٹار)

عرب ریاستوں اور یہودیوں میں کانفرنس

بیت المقدس ۲ مارچ۔ بیت المقدس میں اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن سے ربط رکھنے والے حلقوں کا کہنا ہے کہ کمیشن کے اراکین عرب ریاستوں اور اسرائیل کے مابین غیر تصفیہ شدہ سیاسی مسائل پر گفت و شنید کرنے کے لئے ایک کانفرنس کی تجویز کر رہے ہیں۔ کمیشن کا خیال ہے کہ فلسطین کے مسئلہ کا مستقل حل حاصل کرنے کے لئے ایسی کانفرنس کا ہونا از بس ضروری ہے۔ (اسٹار)

جنوبی افریقہ سے سونے کی ناجائز برآمد

لنڈن ۲ مارچ۔ اسٹار کے نامہ نگار مقیم کیپ ٹاؤن نے ایک سرکاری بیان کے حوالہ سے بتایا ہے کہ چونکہ سمندر پار کے بازاروں میں زیادہ قیمت حاصل ہو رہی ہے۔ اسلئے کثیر مقدار میں سونا اور زیورات جنوبی افریقہ سے ناجائز طور پر برآمد کئے جا رہے ہیں۔

ناجائز نقل و حرکت کو ختم کرنے اور اندرونی بازار میں استعمال ہونے والے سونے کی مقدار میں تخفیف کرنے کے لئے حکومت نے سناروں کو دیئے جانے والے سونے میں سخت کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے (اسٹار)

——— تل ابیب ۲ مارچ "اسرائیل" تین سال میں ساڑھے سات کروڑ پونڈ آبادکاری کی سہولتیں بڑھانے اور آبادی میں اضافہ کرنے کے لئے خرچ کرے گا۔

نجب میں نوجوان اسرائیلی" سپاہیوں کو ایکو بیس نئی سرحدی زمینوں پر بسایا گیا ہے۔ یہ کاشتکار بھی ہونگے اور فوجی بھی تاکہ وقت ضرورت اس علاقہ کا "دفاع کر سکیں۔ (اسٹار)

٭ پاکستان کی ساکھ مضبوطی سے قائم ہو گئی ہے اور ہر ملک غلام محمد جیسے مالیاتی جادوگر پر فخر کر سکتا ہے (اسٹار)

ص قطعی طور پر شرق اردن کی ملکیت ہوگی۔ (اسٹار)